سوال

میں ایک ایسی کمپنی میں ملازم ہوں جہاں ہر وقت ملازمین خنزیر کے چمڑا سے تیار کردہ دستانے استعمال کرتے ہیں، میرے علم کے مطابق خنزیر سے حاصل کردہ ہر چیز حرام ہے، اور جب اسے چھوا جائے تو ہاتھ ایک بار مٹی سے اور سات بار پانی سے دھوئے جائینگے، مجھے اس حالت میں کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

سوال نمبر (1695) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ خنزیر کا چمڑا نجس ہے، اور دباغت دینے سے بھی پاک نہیں ہوتا

صرف نجاست کو چھونے سے بدن نجس نہیں ہو جاتا، لیکن اگر نجاست یا بدن میں نمی اور رطوبت ہو تو پھر نجس ہو گا

شیخ ابن جبرین کہتے ہیں :

خشک کپڑے اور خشک بدن سے خشک نجاست چھو جانے میں کوئی ضرر و نقصان نہیں کیونکہ رطوبت اور نمی کی بنا پر نجاست آگے منتقل ہوتی ہے. اھ

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (194/1).

اس لیے خنزیر کے چمڑا سے تیار کردہ ان دستانوں کو صرف چھونے سے ہی ہاتھ نجس نہیں ہو گا، لیکن اگر ہاتھ یا دستانے پر پانی کی نمی ہو تو نجس ہو جائیگا

اور اگر خنزیر کے چمڑا کو چھونے سے نجاست نمی ہونے کی بنا پر حاصل ہو تو ہاتھ دھونے لازم ہیں، اور اس میں صرف ایک بار ہی دھونا کافی ہے کیونکہ کتے کی نجاست کے علاوہ کسی اور نجاست کے متعلق سات بار جن میں ایک بار مٹی بھی شامل ہے سے دھونے کا حکم نہیں ملتا

لیکن بعض علماء کرام نے کتے پر قیاس کرتے ہوئے خنزیر سے بھی سات بار جن میں ایک بار مٹی سے دھونے کو واجب کہا ہے

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اور یہ قیاس ضعیف ہے؛ کیونکہ قرآن مجید میں خنزیر کا ذکر ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی خنزیر موجود تھا، اور کسی بھی نص میں ثابت نہیں کہ اسے کتے کے ساتھ ملایا گیا ہو، چنانچہ صحیح یہی ہے کہ اس کی نجاست بھی کسی اور نجاست کی طرح ہے، اسے سات بار جن میں ایک بار مٹی سے نہیں دھویا جائیگا"

دیکھیں : الشرح الممتع (356/1).

مسلمان شخص کو اپنے بدن اور لباس کی طہارت و پاکیزگی اختیار کرنی چاہیے، اور وہ خنزیر کے چمڑا سے تیار کردہ دستانے استعمال کرنے سے اجتناب کرے، کیونکہ اس میں براہ راست نجاست سے تعلق قائم ہوتا ہے، اور اس کے ہاتھ اور لباس بھی نجس ہونگے، جس کی بنا پر اس کی صحت پر بھی اثر پڑے گا

لیکن اگر انہیں استعمال کرنے کی ضرورت پیش آ جائے، مثلا ان کے علاوہ کوئی ملے ہی نہ تو پھر انہیں احتیاط کے ساتھ استعمال کرنے کی اجازت ہے، لیکن وہ ہاتھ اور لباس کو نجس

ہونے سے بچائے، اور اگر نجاست لگ جائے تو جلدی سے دھولے تاکہ وہ کسی اور جگہ نہ لگ جائے، یا پھر کہیں وہ دھونا ہی نہ بھول جائے

اسے دوسری طاہر اور پاکیزہ چمڑے کے دستانے مل جائینگے، جو اسے نجاست کے استعمال سے کافی ہونگے

ہماری اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنے پسندیدہ اور رضامندی والے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

22713